

Page 3.

آیت ۱۷: حضرت سلیمان کے لیے بن اور النساوں اور پرندوں کے لئے مجھے بندے  
اور یہاں یوز عون، میں یہس لیتا سبق ملتا ہے؟

جواب: نہ تنہ انتظامیہ organization کا پتہ چلتا ہے۔ یعنی بزرے منظم طریقے سے درجہ بندی سے  
کامیابی ملتی ہے۔ اس سے ایک عمل اپنے ہمہ قائم ہوتا ہے۔

آیت ۱۹: ایک چیزوں نئی جیسی حیر مخلوق فی لفظِ رسول رَسْوْلِیْنَ سے حضرت سلیمان  
کا لیتا رویہ چووا؟

جواب: اللہ تعالیٰ شرگواری کا اساس پیرواعتو اور دعا کی کہ اللہ نے جھوپ بر لتا انتظام  
فرسایا ہے۔ اور ساتھ ہی ماں باپ پرادر ایسے اعمال کی دعائی جو اللہ تعالیٰ فرمائی ہوں  
اور اللہ تعالیٰ رحمت مانگ رہے ہیں فبت یہی حلفت کی نیک بندوں کے ساتھ۔

آیت ۲۰ onwards: یہاں پر ہذہ حقد کا ذر شروع ہوا ایک موقع پر حضرت سلیمان نظر پر  
پرندوں کا جائزہ لیا اور ہو ہو جو جرسانی کا کام نہ تھا انکو نظریں آیا پھر جب انکو  
موسم دپایا تو اس نے یہاں پر دردی؟

جواب: صبا شر کی ایک حدودت جو ویاں کی حکمران ہے۔ اسکو یہ طرح کا ساز و سلعان  
بخشتا لیتا اور اسکا ایک عظیم الشان تحفہ ہے۔  
اور سب سے زیادہ ہو ہو کر کی بات پر تعجب ہوا؟  
کہ ملکہ اور اسکی قوم اللہ کے بھائے سورج کی بچاری ہے۔ اور شیطان کے بھی  
لگی عوٹ ہے۔ جسے ان کے سورج کی عبادات فوٹھما بنادی ہے۔

سوال: ہدھ کے اس انقلاب سے یہس لیتا پتہ چل دیا ہے؟

جواب: پرندوں کو ہمیں اس بات کا شعور دیکھ اب نیا غیب کا علم نہیں جانتے جیسا کہ  
ہو ہو ہنسے لیتا کہ یہی ایسی خبر لا یا ہوں جس سے اب ہے فرمیں۔  
اسی طرح پرندے بھی اللہ تعالیٰ وحداءست کا انسانی اور شفدر بھی رسمتے ہیں۔  
اور انکو خیر اللہ تعالیٰ عبارت مرتادیا کو مریت تعجب ہوا۔

اللہ تعالیٰ کی ذات قدوہ ہے جو انسان سے بارش بر ساتا اور رین سے چھپی ہوئی پرندوں  
کو بایرن نکالتا ہے۔ اسکے لئے کوئی معبد دیر فتنی نہیں۔